اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۷۸

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت [illegible]

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۲ رجب ۱۳۵۸ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۸ اگست ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۸۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احرار درحقیقت کیا ہیں

احرار نے لاہور میں کانگرس کے جلسہ پر حملہ کر کے جس اخلاقی پستی کا مظاہرہ کیا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے ہم نے گذشتہ پرچہ میں لکھا تھا۔ کہ احرار عرصہ سے اس قسم کی حرکات کرتے چلے آ رہے ہیں۔ کہ کوئی شریف اور حق پسند جماعت انہیں مونہہ لگانے کے قابل نہیں سمجھتی مگر کانگرسی حلقوں میں ان کی بڑی آؤ بھگت کی جاتی۔ اور امداد دی جاتی رہی ہے۔ حتیٰ کہ ان کی فتنہ انگیز حرکات میں بھی ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ لیکن اب جبکہ خود کانگرس کو احرار نے نشانہ بنایا ہے۔ کانگرس پر بھی احرار کی حقیقت واضح ہو جائے گی۔ اور اسے پتہ لگ جائے گا۔ کہ جو لوگ اپنی قوم سے غداری کے مرتکب ہو سکتے ہیں۔ وہ دوسروں کے لئے کہاں مفید ثابت ہو سکتے ہیں؟

چنانچہ احرار کے ناسزا فعل کا ردِعمل جو کانگرسی حلقوں میں پیدا ہوا ہے، وہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کانگرسی احرار کو ان کی اصل شکل میں دیکھنے لگ گئے ہیں۔ چنانچہ جنرل سکرٹری صوبہ کانگرس نے جو اعلان شائع کیا ہے۔ اور جو مفصل دوسری جگہ درج ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ:-

"احرار اپنے شرمناک رویہ کے باعث اپنے اصلی رنگ میں پبلک کے سامنے آ گئے ہیں"

اس کے علاوہ پنجاب کے ایک درجن کے قریب سرکردہ کانگرسی مسلمانوں نے جو اعلان شائع کیا ہے۔ اس میں لکھا ہے:-

"احرار نے کلہاڑیوں اور لاٹھیوں سے مسلح ہو کر اہل جلسہ پر اور سٹیج پر بیٹھے ہوئے مقتدر راہنماؤں پر حملہ کر کے جس ذہنیت کا ثبوت دیا ہے۔ وہ ان کی اخلاقی پستی کی آئینہ دار ہے۔ کوئی با اصول انسان اس طرزِ عمل پر اظہارِ افسوس و ملامت کئے بغیر نہ رہ سکے گا۔ پنجاب کی ذی فہم پبلک اب دیانت داری کے ساتھ یہ اندازہ کر سکتی ہے۔ کہ ایسے لوگ جو اوچھے ہتھیاروں سے حکومت میں حصہ دار بننا چاہتے ہیں۔ وہ پبلک کے لئے کہاں تک مفید ہو سکتے ہیں"

کانگرسی اخبارات نے بھی دل کھول کر احرار کو داد شجاعت دی ہے۔ چنانچہ "ٹریبیون" لکھتا ہے:-

"احرار اپنے آپ کو کانگرس کے دوست کہتے رہے ہیں۔ اس لئے کانگرسی کارکنوں اور لیڈروں کو اپنے ان دوستوں کی طرف سے غنڈے پن کے مظاہرہ کی ہرگز توقع نہ تھی"

"ملاپ" (۱۷ اگست) نے "غنڈہ گردی" کے عنوان سے لکھا ہے:-

"حملہ آور احراری تھے۔ اور انہیں کانگرس کے خلاف سب سے بڑی شکایت یہ تھی۔ کہ ڈاکٹر کچلو کو امرتسر کی نشست کے لئے کانگرس ٹکٹ کیوں دیا گیا"

"پرتاپ" (۱۷ اگست) بعنوان "غنڈہ گردی کا مظاہرہ" لکھتا ہے:-

"جلسہ شروع ہونے سے پہلے ہی کچھ احراری وہاں جمع ہو گئے تھے۔ اور انہوں نے جلسہ میں خلل ڈالنے کی کوشش کی لیکن اس کے باوجود کارروائی جاری رہی کچھ دیر بعد جب مفتی محمد نعیم لدھیانوی تقریر کرنے اُٹھے۔ تو ان احراریوں نے پھر گڑبڑ شروع کر دی۔ اور فوراً ہی بعد لاٹھیوں اور کلہاڑیوں سے ڈاکٹر گوپی چند، مفتی محمد نعیم لالہ بھیم راج۔ لالہ ٹھاکر داس پر حملہ کر دیا.. .... احرار اپنے آپ کو آج تک کانگرس کے دوست ظاہر کرتے آئے ہیں۔ لیکن ۱۴ اگست کے مظاہرہ نے ان کے اس دھوکہ کو بُری طرح بے نقاب کر دیا ہے ان کی کانگرس دوستی کا بھانڈا سوری دروازہ کے چوراہے میں پھوٹ گیا ہے۔ وہ اپنے اصلی رنگ میں ہمارے سامنے آنے لگے ہیں وہ قوم پرستی اور وطن پرستی کا جامہ اوڑھ کر لوگوں کو دھوکہ دیتے آئے ہیں۔ لیکن اب دُنیا کو معلوم ہو گیا ہے۔ کہ وہ درحقیقت کیا ہیں۔ ۱۴ اگست کو انہوں نے جو کچھ کیا اس کے لئے احراری راہنماؤں کو شرم محسوس کرنی چاہیئے"

حقیقت تو یہ ہے کہ احرار کی زندگی کا ایک ایک لمحہ ان کی قوم پرستی اور وطن پرستی کا بھانڈا پھوڑتا چلا آ رہا ہے۔ حتیٰ کہ ان کی غنڈہ گردی۔ اور قومی غداری میں بھی کسی دیدہ ور کو کلام نہیں۔ لیکن اس کا اعتراف اور اعلان کرنے کے لئے کوئی اس وقت تک تیار نہیں ہوتا۔ جب تک اس کے اپنے سر پر نہ پڑے۔ اور احرار براہِ راست اسے نشانہ نہ بنائیں۔ کانگرس بھی اس وقت تک احرار کی دوستی پر ناز کرتی رہی۔ اور ان کی ہر فتنہ پردازی پر دیدہ دانستہ آنکھیں بند کر لیتی رہی ہے۔ جب تک احرار نے خود اس کو مشقِ ستم کا نشانہ نہیں بنایا۔ اور اب جب کہ بنایا۔ تو یکدم کانگرس والوں پر ان کی حقیقت منکشف ہو گئی۔ اور انہوں نے ساری دُنیا میں اس کا ڈھنڈورہ پیٹنا شروع کر دیا۔ مگر معلوم نہیں۔ اس کا اثر خود کانگرس پر عارضی ہوتا ہے یا مستقل۔ قیاس یہی کہتا ہے۔ کہ یہ اثر کوئی ایسا دیرپا نہ ہوگا۔ اور کانگرس پھر احرار سے تعلق استوار کرنے کی کوشش کرے گی۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶۔ اگست۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ آشوب چشم اور اسہال ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے:

آج پانچ بجے شام کی گاڑی سے میاں عبداللہ خان صاحب اپنی بیگم صاحبہ کے علاج کے لئے لاہور تشریف لے گئے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کرتے رہیں:

آج بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں مجلس خدام الاحمدیہ نے بصدارت جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب برادر احمد آفندی حلمی کے اعزاز میں جلسہ کیا جس میں شیخ محمود احمد صاحب عرفانی نے ان کی قبول احمدیت کے واقعات بیان کئے۔ پھر جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ نے تمام جماعت قادیان کی طرف سے ان کا خیر مقدم کیا۔ ازاں بعد احمد آفندی حلمی نے عربی میں تقریر کی جس کا مولوی ابو العطاء صاحب نے اردو میں ترجمہ سنایا۔ پھر مولوی قمر الدین صاحب نے تقریر کی۔ آخر میں صدر صاحب نے انہیں ضروری ہدایات دیں۔ اور ۱۲ بجے شب جلسہ برخاست ہوا۔

برادر محترم احمد آفندی مصری کے اعزاز میں دعوت

قادیان ۱۶ اگست۔ آج دوپہر کو نظارت ضیافت نے برادر محترم احمد آفندی مصری کے اعزاز میں دعوت طعام دی جس میں ناظر صاحبان اور چند اور اصحاب کو مدعو کیا۔ کھانے کے بعد بصدارت جناب سید زین العابدین صاحب تقریریں کی گئیں۔ پہلی تقریر جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوت و تبلیغ نے کی۔ جس میں برادر موصوف کا خیر مقدم کرتے ہوئے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام یاتون من کل فج عمیق مختلف رنگوں میں ہم پورا ہوتا دیکھتے رہتے ہیں۔ کیونکہ دور دور سے سیاح یہاں آتے رہتے ہیں اب خدا کے فضل سے یہ الہام ایک اور رنگ میں بھی پورا ہوتا ہے۔ اور وہ یہ کہ پہلے تو دور دراز کے لوگ قادیان اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کاروبار کو دیکھنے کے لئے آتے تھے۔ مگر اب دور دراز کے احمدی قادیان سے برکت حاصل کرنے اور اپنے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور اخلاص کا اظہار کرنے کے لئے آتے ہیں۔ اور ہمارے بھائی احمد آفندی ایسے ہی ہیں۔ جو مصر سے آئے ہیں۔ مصر کی جماعت احمدیہ اگرچہ اس وقت چھوٹی سی جماعت ہے۔ مگر اخلاص رکھتی ہے باقاعدہ چندہ ادا کرتی اور سرگرمی سے تبلیغ میں مصروف رہتی ہے۔ مولوی محمد سلیم صاحب سابق مبلغ فلسطین کے متعلق مصر کی جماعت نے لکھا تھا۔ کہ اگر انہیں یہاں بھیج دیا جائے۔ تو ان کا خرچ ہم ادا کر دیں گے۔ اور اب ہمارے ان مہمان صاحب نے گاڑی سے اترتے وقت مجھ سے سب سے پہلی جو بات کی۔ وہ یہ تھی۔ کہ میں اسلئے بھی یہاں آیا ہوں۔ کہ مصر کے لئے کوئی مبلغ لے جاؤں۔ ہمارے مہمان بھی مخلص اور وہاں کی جماعت کے اخلاص کا نمونہ ہیں۔ ان کی آمد پر جہاں ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی پوری ہونے کی وجہ سے خدا تعالےٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ وہاں ان کا بھی خیر مقدم کرتے ہیں۔ اور امید رکھتے ہیں۔ کہ یہ واپس جا کر جماعت کے دوسرے اصحاب کو بھی یہاں آنے کی تحریک کریں گے۔

اس کے جواب میں احمد آفندی صاحب نے پہلے انگریزی میں اور پھر عربی میں تقریر کی۔ اور آخر میں صاحب صدر نے دلچسپ اور مؤثر عربی میں تقریر فرمائی۔ جس میں اور باتوں کے علاوہ جماعت احمدیہ کی چشم دید ابتدائی حالت اور مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے مصری بھائی کو تسلی دی۔ کہ اگر مصر میں اسوقت جماعت احمدیہ ابتدائی حالت میں ہے۔ تو کوئی گھبرانے کی بات نہیں۔ مخلصانہ کوششوں کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ ضرور کامیابی عطا کریگا۔ اور وہ دن آئے گا۔ جب کہ مصر میں بھی جماعت احمدیہ کو خاص اہمیت حاصل ہو جائے گی۔ دعا کے بعد مجلس برخاست ہوئی:

مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں داخلہ کیلئے ایک ضروری اعلان

مجلس مشاورت پر اکثر احباب کے مشورہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی ذاتی رائے کے خلاف یہ فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ آئندہ مدرسہ احمدیہ میں مڈل پاس طلباء لئے جائیں۔ مگر چند ماہ کے تجربہ سے پتہ لگا کہ احباب کی یہ رائے درست نہ تھی۔ اس لئے حضور نے اپنے فیصلہ کو بدلتے ہوئے یہ اجازت عنایت فرمائی۔ کہ مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں حسب دستور سابق پرائمری پاس طلبا لئے جائیں۔ حضور کے اس فیصلہ کے اخبار الفضل میں شائع ہوتے ہی بہت سے احباب نے اپنے بچے مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں داخل کر دیئے۔ اور اب تک بہت سے طلبا داخل ہو چکے ہیں۔ اور چونکہ اب مدرسہ احمدیہ میں موسمی رخصتیں ہیں۔ اس لئے ممکن ہے۔ کہ بہت سے احباب جو اپنے بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں داخل کرانا چاہتے ہوں وہ یہ خیال کر کے کہ موسمی رخصتوں کی وجہ سے مدرسہ احمدیہ بند ہوگا۔ رخصتوں کے بعد اپنے بچوں کو داخل کرائیں گے۔ توقف کر رہے ہوں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ فوراً اپنے بچوں کو قادیان بھیجدیں۔ کیونکہ پہلی جماعت کو اس لئے کہ اس کا داخلہ ابھی ابھی شروع ہوا ہے۔ موسمی رخصتیں نہیں دی گئیں۔ اور پہلی جماعت باقاعدہ کھلی ہے۔ تاکہ تین ماہ کے بعد جماعت بندی ہونے میں جو پڑھائی میں توقف ہوا ہے۔ وہ دور ہو جائے۔ پس احباب مطلع ہو جائیں۔ کہ مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت کا داخلہ کھلا ہے۔ اور موسمی رخصتوں میں بھی پہلی جماعت کے اساتذہ اور ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ پورے وقت کے لئے کام کر رہے ہیں۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے بچوں کو مدرسہ میں داخل کرا دیں۔ بچے پرائمری پاس ہوں۔ سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔ اگر سرٹیفکیٹ کے ملنے میں دیر ہو۔ تو بچوں کو داخل کر دیں۔ سرٹیفکیٹ بعد میں بھیجدیں۔ اور جو طالب علم پرائمری پاس نہیں۔ مگر قابلیت پرائمری کے برابر ہے وہ بھی مدرسہ احمدیہ میں داخل ہو سکتا ہے:

پس دوست فوراً توجہ فرمائیں اور اپنے بچے مدرسہ احمدیہ میں داخل کرنے کے لئے بھیجدیں۔ بورڈنگ اور مدرسہ دونوں کھلے رہیں گے۔ اور یہ ہرگز خیال نہ فرمائیں۔ کہ موسمی رخصتوں کے اختتام پر اور بچوں کے ہمراہ بھیجدیں گے۔ کیونکہ اس سے ان کی پڑھائی کا سخت حرج ہوگا۔ پس تکلیف اٹھا کر خود لائیں یا بچے ہوشیار ہوں تو ان کو بھیجدیں مدرسہ احمدیہ خدا کی ایک نعمت ہے۔ اس نعمت سے فائدہ اٹھائیں۔ اے میرے خدا تو میری آواز میں برکت نازل فرما۔ اور اسے تاثیر قبولیت بخش آمین ثم آمین

سید محمد اسحاق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے لیڈروں کے نام خطبہ نمبر جاری کرانے والے اصحاب

مندرجہ ذیل اصحاب نے ہندوستان کے لیڈران کے نام ڈیڑھ روپیہ میں الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرانے کی تحریک میں حصہ لیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء:

(۱) چوہدری فضل احمد صاحب اے۔ ڈی۔ آئی کیمل پور — چار پرچے
(۲) قاضی عبد السلام صاحب کٹی نیروبی — ایک پرچہ
(۳) مکرم محمد بخش صاحب ہیڈ ماسٹر راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان — "
(۴) مکرم سلیم اللہ صاحب وانا وزیرستان — "
(۵) " اسد الدین احمد صاحب کلکتہ — "
(۶) محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبد الرب صاحب لائل پور — "

(منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غضّ بصر کا اسلامی حکم

اسلام کے پاکیزہ مذہب ہونے کا ایک یہ بھی ثبوت ہے۔ کہ اس کے تمام احکام ایسے ہیں۔ جو بدی کو جڑ سے اکھیڑتے ہیں۔ اور نیکی کی طرف رغبت کرتے ہیں۔ چنانچہ بطور مثال غضّ بصر کا حکم پیش کیا جاتا ہے۔ اس بارے میں اسلامی تعلیم یہ ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ (النور) یعنی اے رسول مومنوں سے یہ کہدے کہ وُہ اپنی آنکھوں کو نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ امر ان کی پاکیزگی میں زیادہ ممد ہوگا بیشک اللہ جو کچھ وُہ کرتے ہیں۔ اس سے خوب واقف ہے ؛

یہ حکم غضّ بصر کا صرف مردوں کے لئے ہی نہیں۔ بلکہ عورتوں کے لئے بھی ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ وقل للمومنات یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن ولا یبدین زینتھن الا ما ظھر منھا (النور) اور اے رسول مومن عورتوں سے بھی کہدے کہ وُہ بھی اپنی آنکھیں نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ نیز اپنی زیب وزینت کو ظاہر نہ کریں۔ مگر اُسی قدر جو خود بخود ظاہر ہو ؛

ظاہر ہے۔ کہ اگر غضّ بصر کا حکم صرف مردوں کے لئے ہوتا۔ اور عورتوں کو آزادی ہوتی۔ تو صحیح طور پر مقصد میں کامیابی نہ ہوتی۔ لیکن جب دونوں کو حکم ہے۔ کہ غضّ بصر سے کام لیں۔ تو اس پر عمل کرنے کی صورت میں کسی خرابی کے پیدا ہونے کا احتمال ہی نہیں رہتا ؛

یہ امر بالکل واضح ہے۔ کہ جب مرد کی غیر محرم عورت پر اور عورت کی غیر محرم مرد پر نظر ہی نہیں پڑے گی۔ اور دونوں خدا کے حکم کے ماتحت نیچی نظریں رکھیں گے تو بدی کا دروازہ بند رہے گا۔ لیکن اگر اس کی ممانعت نہ ہو۔ تو پھر یہ نہیں کہا جاسکتا۔ کہ بدی سے بچنے کے لئے محفوظ طریق اختیار کیا گیا ہے ؛

بعض لوگ اپنی کوتہ بینی کی وجہ سے خیال کرتے ہیں۔ کہ جب دل کی صفائی ہو تو پھر کیا ڈر۔ چنانچہ عیسائیوں کا یہی خیال ہے۔ کہ صرف بدنظری اور شہوت کے خیال سے نامحرم عورتوں کو نہیں دیکھنا چاہیئے۔ اس کے سوا دیکھنا حلال ہے لیکن اسلام کی تعلیم یہ ہے۔ کہ "ہرگز نہ دیکھ۔ نہ بدنظری سے۔ اور نہ نیک نظری سے۔ کہ یہ سب تمہارے لئے ٹھوکر کی جگہ ہے۔ بلکہ چاہیئے۔ کہ نامحرم کے مقابلہ کے وقت تیری آنکھ خوابیدہ رہے۔ تجھے اس کی صورت کی کچھ بھی خبر نہ ہو۔ مگر اسی قدر جیسا کہ ایک معندی نظر سے ابتدار نزول الماء میں انسان دیکھتا ہے" (کشتی نوح)

پس غضّ بصر کے حکم میں مرد اور عورت مساوی ہیں۔ جس طرح مردوں کو حکم ہے۔ اسی طرح عورتوں کو حکم ہے۔ لیکن ہمارے ملک میں یہ عجیب بات ہے۔ کہ مرد اگر پس پردہ عورتوں کو دیکھے۔ تو نہایت معیوب خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن عورت اگر مردوں کو پس پردہ یا چادر اور برقعہ کے اندر سے دیکھے۔ تو معیوب خیال نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ اگر مرد غضّ بصر کے حکم پر عمل نہیں کرتا۔ تو یہ اس کا قصور ہے۔ اور اگر عورت اس حکم سے لاپروائی کرتی ہے۔ تو وُہ بھی قصوروار ہے ؛

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اس حکم پر بڑی سختی سے عمل کرایا جاتا تھا۔ اور صحابہ اور صحابیات کی پاک زندگیاں اس کے نتائج پر شاہد ہیں۔ اس زمانہ میں نہ صرف بینا مردوں سے پردہ کرایا جاتا تھا۔ بلکہ نابینا اشخاص سے بھی پردہ کرنے اور غضّ بصر کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔ ام المومنین ام سلمہ رضؓ سے روایت ہے کہ وُہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھی تھیں۔ ابن اُم مکتوم نابینا آیا۔ تو حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُم سلمہ رضؓ اور حضرت میمونہ رضؓ سے فرمایا۔ کہ پردہ میں ہو جائیں اُم سلمہ رضؓ فرماتی ہیں۔ میں نے عرض کیا یہ تو اندھا ہے۔ کیا اسے دکھائی دیتا ہے۔ فقال رسول اللّٰہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم افعمیاوان انتما الستما تبصرانہ (ترمذی) فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم تو اندھی نہیں ہو۔ کیا تم اسے نہیں دیکھ سکتیں ؛

اسی طرح غضّ بصر کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اوّل تو راستہ میں بیٹھو نہیں۔ اگر بیٹھو تو اس کا حق دو۔ اور راستہ کے حقوق میں سے پہلا حق یہ بیان فرمایا۔ کہ غیر محرم عورتوں سے آنکھیں نیچی رہیں ؛

الغرض غضّ بصر کا حکم ایک نہایت پاکیزہ حکم ہے۔ جو انسان کو بے حیائی سے بچانے والا۔ اور پاکیزہ زندگی بنانے میں بے حد امداد دینے والا ہے۔ اور جو شخص خدا ئے پاک سے ملنا چاہتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وُہ اس حکم کی پابندی کرے۔ اور اپنے اندر پاکیزہ صفات پیدا کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ ؎

کوئی اس پاک سے جو دل لگاوے
کرے پاک آپ کو تب اسکو پاوے

خاکسار۔ قمرالدین۔ مولوی فاضل قادیان

"پیغام صُلح" کی دیدہ دلیری

مثل مشہور ہے۔ "ڈوبتے کو تنکے کا سہارا" اخبار پیغام صلح ہمیشہ جماعت احمدیہ پر تنقید کرتے وقت تنکوں کے سہارے پر بنیاد رکھا کرتا ہے۔ گزشتہ دنوں "الفضل" کی متعدد اشاعتوں میں میں نے جماعت احمدیہ اور غیر مبائعین کی خدمات اسلام کا موازنہ کرکے دکھایا تھا۔ اس پر تو "پیغام صلح" خاموش رہا۔ اب معزز معاصر الحکم نے اپنے تازہ خاص نمبر کی اشاعت کے بارے میں احباب سے جو برادرانہ شکوہ کیا۔ تو "پیغام صلح" کی مہر سکوت ٹوٹی۔ ایڈیٹر صاحب پیغام نے اسے "جماعت کی بے حسی کا ماتم" قرار دے کر دیدہ دلیری کا ثبوت دیا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا۔ کہ "الحکم" کے خاص نمبر کی اشاعت میں احباب جماعت سے کوتاہی نہیں ہُوئی۔ لیکن میں یہ ضرور کہتا ہوں۔ کہ یہ غیر مبائعین کے لئے مسرت کا کوئی موقعہ نہیں۔ خصوصاً جبکہ "پیغام صلح" کے اسی پرچہ میں ان کے سکرٹری کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے: کہ

"حضرت امیر قوم ایدہ اللہ تعالےٰ نے سنہ ۱۹۳۰ء میں ایک چھوٹی سی تحریک آنہ فنڈ کی شروع کی تھی۔ . . . . اگر افراد نے توجہ ہی اس طرف کی ہوتی۔ تو یہ دانہ دانہ جمع ہو کر آج نو سال میں پچاس ہزار روپیہ یقیناً ہمارے ہاتھ میں ہوتا۔ مگر افسوس اکثر احباب نے اس طرف توجہ نہیں کی۔" (۳۱ر جولائی) ؛ کیا ان لوگوں کا بھی حق ہے۔ کہ جماعت احمدیہ پر زبانِ طعن دراز کریں۔ جو اپنے "حضرت امیر" کی آنہ فنڈ کی تحریک کو بھی قابل اعتنا نہیں سمجھتے ؛

ابوالعطاء۔ جالندھری

نہایت ضروری اعلان

بے حد مصروف شخص کو کتاب قولِ سدید شروع کرنے کے بعد ختم ہی کرنی پڑتی ہے۔ اور مزید احمدی لٹریچر مطالعہ کرنے پر مجبور اور احمدیت کی صداقت کو دل نشین کر دیتی ہے۔ غیر احمدی اصحاب کی آراء ۱۱۔ جولائی کے الفضل میں دیکھئے۔ کہ غیر احمدیوں میں یہ تبلیغ کا بالکل انوکھا اور دلچسپ طریقہ ہے تین روپے کی بجائے ایک روپیہ میں منگوائیے۔ ناپسند ہو۔ تو بعد مطالعہ واپس لوں گا۔ اگر واپس نہ لوں۔ تو اسی اخبار میں شکائت چھپوائیے۔ اگر اب بھی کوئی اس کتاب کے ذریعہ غیر احمدیوں میں تبلیغ نہ کرے۔ تو اس کی مرضی۔ کتاب کی دلکشی۔ دلچسپی اس کمال کی ہے۔ کہ بڑے سے بڑا آدمی کو ایک ادنیٰ آدمی تبلیغ کر سکتا ہے۔ مینجر ایگن کالج۔ ایلگن روڈ دہلی سے آج ہی منگوائیے ؛

وصال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق

بعض اعتراضات کے جواب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ فروری کا ذکر ہے کہ ماسٹر عبدالغنی صاحب ٹیچر لوئر مڈل سکول چک ۲۷۶ گوگھودال نے جو احمدیت کی واقفیت کے لئے کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مطالعہ فرماتے رہتے ہیں۔ مجھے کہا کہ ایک شخص سید نیاز علی شاہ صاحب جمعدار جنگلہ نہر پکاآنا نے مجھ کو بلا کر حلفیہ بیان کیا کہ میں نے مرزا صاحب کو بیت الخلاء میں مرتے دیکھا ہے۔ آپ ان کی کتابیں نہ پڑھا کریں۔ میرا دل ان دلخراش فقرات کو سنکر مجروح ہوگیا۔ اور میں نے کہا۔ اچھا ان کے پاس چلیں گے۔ چنانچہ ہم دوسرے دن گئے۔ اور ماسٹر عبدالغنی صاحب نے ان سے کہا کہ آپ نے کل کے بیان کردہ واقعہ پر حلف اٹھایا تھا۔ اب بیان کیجئے انہوں نے کہا میں اب بھی قسم اٹھانے کو تیار ہوں اور بہت سی شہادات لاہور سے منگوادوں گا۔ بلکہ مزید براں یہ کہ بہت سے لوگ اسی وجہ سے بیعت سے الگ ہو گئے تھے جب شاہ صاحب نے اپنی باتوں کو دہرانا اور دوسروں پر اپنی قسموں سے اثر ڈالنا چاہا تو میں نے کہا آج میں اپنے بال بچوں اور اپنی جان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر قربان کرتا ہوں۔ اور ابھی اپنے بچے اور بیوی یہاں لے آتا ہوں۔ شاہ صاحب بھی اپنے بال بچوں کو لے کر میدان دعا میں نکلیں شاہ صاحب یہ دعا مانگیں کہ اے خدا اگر میں نے یہ واقعہ اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا۔ اور میں نے افتراء کے طور پر خود بنایا ہے۔ تو میری اولاد کو تباہ کردے۔ اور مجھ پر عذاب نازل کر اور لوگوں پر حق کو کھول دے۔ اور میں کہوں گا۔ کہ اے میرے مولیٰ یہ شخص محض ہمارے دل کو دکھانے کے لئے اور حضرت اقدس کی تحقیر کرنے کے لئے ایسا کہتا ہے۔ اور میں پورا یقین رکھتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نہائت پاکیزہ اور راستباز نبی تھے۔ اور یہ واقعہ غلط ہے لیکن اگر میں غلط کہتا ہوں تو مجھ پر اور میرے بال بچوں پر عذاب نازل کر۔

میرا یہ کہنا تھا کہ وہ شخص جو لوگوں کے سامنے حلف اٹھاتا تھا کانوں پر ہاتھ رکھ کر بولا۔ توبہ توبہ میں نے آنکھوں سے نہیں دیکھا۔ بلکہ لوگ کہتے تھے۔ میں نے کہا اچھا آپ اسی پر حلف اٹھائیں کہ ان لوگوں نے ہی چشم دید دیکھا تھا۔ کہنے لگے توبہ توبہ میں ان کے متعلق کس طرح قسم کھا سکتا ہوں۔ اس طرح اس شخص کی کارستانی تمام ضائع ہوگئی۔ ماسٹر عبدالغنی صاحب نے کہا اب حلف کیوں نہیں اٹھاتے مگر وہ کوئی جواب نہ دے سکے۔

میں نے جو خط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں لکھا۔ اس کا حضور نے جو جواب دیا وہ درج ذیل ہے۔

"آپ کے سوالات بابت کیفیت وصال حضرت مسیح موعود علیہ السلام بحضور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے پیش ہوئے جن کے جوابات بالترتیب درج ذیل ہیں۔

اعتراض ۱؎۔ مخالف بیان کرتے ہیں۔ کہ آپ بیت الخلاء میں فوت ہوئے۔

جواب۔ فرمایا وفات میری موجودگی میں چارپائی پر ہوئی۔ میں سرہانے کھڑا تھا۔

اعتراض ۲؎۔ بعض احمدی مذکورہ بالا وجہ سے جماعت سے علیحدہ ہوگئے۔ کیا حضور کے علم میں کوئی ایسے اشخاص ہیں۔

جواب۔ میں نے آج تک ایک آدمی بھی ایسا نہیں سنا۔

اعتراض ۳؎ (ا) اگر کوئی غیر احمدی حلفاً بیان کرے۔ کہ واقعی موت اسی طرح ہوئی یا وہ کسی جگہ سے بذریعہ خط شہادت حلفاً منگوائے۔ تو کیا شریعت کے نزدیک اس کی یہ شہادت درست ہوگی۔

(ب) اگر وہ حلف موکد بعذاب قطعی ایک سال اٹھائے تو کیا وہ جھوٹا ہونے کی حالت میں سزا جسمانی کے نیچے آجائیگا۔

جواب۔ جو جھوٹ بولتا ہے وہ بہرحال ملعون ہے۔ سزا کے نیچے ضرور آئے گا۔ مگر اللہ تعالےٰ کا یہ قاعدہ نہیں کہ موتہ مانگی سزا دے۔

اعتراض ۴؎ حضور کے نزدیک فیصلہ کن کونسی چیز ہو سکتی ہے۔

جواب۔ فیصلہ خدا خود کر رہا ہے۔ اور کس فیصلہ کا انتظار ہے۔ ہزاروں پیشگوئیاں روز روشن کی طرح پوری ہوئیں۔ دشمن نے انتہائی زور لگایا۔ مگر ساری دنیا میں احمدیت پھیلتی جاتی ہے۔"

سید عنائت حسن شاہ ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول چک ۹۱ ج۔ ب ضلع لائلپور

مہتہ عبدالخالق صاحب کی ترقی تعلیم کے لئے امریکہ کو روانگی

عزیز مکرم مسٹر عبدالخالق مہتہ ۱۳ اگست کو کراچی سے امریکہ کے لئے جہاز پر سوار ہوئے ہیں۔ ایف اے پاس کرنے کے بعد ایک سال تک انڈین سکول آف مائنز دھنباد میں کامیابی کے ساتھ تعلیم حاصل کی۔ اور وہاں انہوں نے نہائت نیک اثر چھوڑا ہے۔ وہاں کے پروفیسر اور طلبا انہیں عزت اور محبت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اب حکومت سے وظیفہ لے کر وہ کالورے ڈو میں جو امریکہ میں واقعہ ہے چار سال تک مائننگ انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کریں گے۔ مہتہ صاحب نہائت ہی ہونہار احمدی نوجوان ہیں۔ تعلیمی لحاظ سے تو ان کا مائننگ کے لئے امریکہ جانا ہی ان کی قابلیت کا ایک بہت بڑا ثبوت ہے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ ہماری جماعت کے وہ پہلے نوجوان ہیں جو وظیفہ لے کر امریکہ جارہے ہیں۔ اور مائنز کے محکمہ میں بھی مجھے اور کسی احمدی کا علم نہیں ہے۔ اس کے علاوہ وہ کھیلوں میں نمایاں حصہ لیتے رہے ہیں۔ اور سائیکلنگ کے متعلق تو بعض ماہروں کی رائے ہے۔ کہ ان کے مقابلہ کا اور کوئی سائیکلسٹ سارے ہندوستان میں نہیں۔ لیکن میرے نزدیک مہتہ صاحب کا سب سے بڑا امتیاز یہ ہے۔ کہ وہ ایسے باپ کے بیٹے ہیں۔ جو احمدیت کا جاں نثار خادم اور خاندان نبوت کے ساتھ نہائت پرانا اور مخلصانہ تعلق رکھنے والا ہے۔ بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کے نام سے ہر احمدی واقف ہوگا۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاص صحابہ اور خدام میں سے ہیں۔ اور میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل ہی انہیں اللہ تعالےٰ نے عبدالخالق جیسی نیک اور ہونہار اولاد عطا فرمائی ہے۔ بھائی جی کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عشق ہے۔ اور اسی وجہ سے میں سمجھتا ہوں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۹۲۴ء میں اپنے سفر انگلستان کے موقعہ پر بھائی جی کو اپنی ہمرکابی کا شرف عطا فرمایا تھا۔ میں انکے متعلق کچھ زیادہ نہیں کہنا چاہتا۔ لیکن اس موقعہ پر انہوں نے اپنے فرزند کے نام تار کے ذریعہ جو الوداعی پیغام بھیجا اسے یہاں درج کرکے احباب سے درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ وہ مہتہ عبدالخالق صاحب کی کامیابی کے لئے ضرور دعا فرمائیں وہ پیغام یہ ہے۔

بخدمت حضرت مفتی محمد صادق صاحب کراچی

مہربانی فرما کر الوداعی دعاؤں کے بعد میرے لڑکے کو حسب ذیل پیغام میری طرف سے پہونچا دیں۔

جان من میں ذاتی طور پر الوداع کہنے کے قابل نہیں ہوں۔ مگر میری دلی دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔ میں تم کو اللہ تعالےٰ کی محبت اور حفاظت کے حوالہ کرتا ہوں۔ اس پر توکل رکھو۔ اپنے دل کو پاکیزہ بناؤ۔ امریکہ بلکہ اس سے بھی دور دراز کے علاقوں میں چلے جاؤ۔ لیکن میرے پیارے بچے صداقت۔ راستبازی۔ دیانتداری نیکی اور محنت سے دور مت ہونا۔ مرکز سے تعلقات استوار رکھنا۔ اس بات کو خوب یاد رکھو۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کی وفاداری ہمارا مقدس موٹو ہے۔ تم جہاں بھی جاؤگے قادیان کا مقدس نام تمہارے ساتھ جائیگا۔ اس لئے احمدیت کے وقار کو قائم رکھو۔ اپنے نیک نمونہ سے احمدیت کے جھنڈے کو بلند رکھو۔ اور ہر قیمت پر روحانی ماحول کو قائم رکھو۔ دعا عبادت کا مغز ہے۔ اسلئے ہمیشہ دعائیں کرتے رہو۔ اس طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی حالات اور واقعات

لکھنؤ کی تبرا ایجی ٹیشن

لکھنؤ میں تبرا ایجی ٹیشن برابر جاری ہے۔ پنجاب میں خاکسار جتھوں کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض صورتوں میں انہیں ناکامی بھی ہوتی ہے۔ اور شیعہ رضاکار کسی نہ کسی طرح نکل جاتے ہیں۔ ۱۵ اگست کی خبر ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لکھنؤ نے اس کو روکنے کے لئے زیر دفعہ ۱۴۴ بعض مؤثر احکام نافذ کر دیئے ہیں۔ شیعہ اصحاب کو قابل اعتراض نعرے لگانے۔ اور قابل اعتراض عبارات پر مشتمل جھنڈے اٹھا کر چلنے کی ممانعت کر دی ہے اپنے گھروں کی چھتوں پر کھڑے ہو کر تبرا کہنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ جو لوگ ایسا کریں گے انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔ حکومت نے پولیس کو خاص اختیارات دے دیئے ہیں۔ مثلاً یہ کہ وہ جس گھر میں چاہے داخل ہو سکتی ہے۔ اور وہ اس بات پر تلی ہوئی ہے۔ کہ خواہ کتنی سختی کیوں نہ کرنی پڑے۔ اس تحریک کو بند کیا جائے۔ شیعوں میں بھی ان احکام کی وجہ سے شدید ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ اور ان کی مختلف انجمنیں آئندہ لائحہ عمل تجویز کرنے کے لئے اجلاس کر رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ تحریک خاکسار کے بانی جناب عنایت اللہ صاحب مشرقی عنقریب لکھنؤ پہنچ رہے ہیں۔ تا اس خانہ جنگی کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ اور ان تحریکوں کو بند کرا کے شیعہ و سنی اصحاب میں صلح کرائیں۔

فارورڈ بلاک کی ورکنگ کمیٹی کے فیصلے

کلکتہ سے ۱۵ اگست کی اطلاع ہے کہ آج یہاں فارورڈ بلاک کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قرارداد سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کیا گیا۔ اور ۹ جولائی کو احتجاجی جلسے کرنے کی قرارداد کی دوبارہ تصدیق کی گئی۔ نیز قرار پایا کہ مسٹر بوس کو جو سزا دی گئی ہے وہ سراسر ناپسندیدہ اور غیر منصفانہ ہے۔ ان کی بیش بہا قربانیوں کے پیش نظر۔ نیز گذشتہ صدارتی انتخاب کے بعد سے ان کے ساتھ ہائی کمانڈ والے جو زیادتیاں کرتے آ رہے ہیں۔ اس کو دیکھتے ہوئے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ یہ سزا منتقمانہ جذبات کے ماتحت دی گئی ہے۔ اور کانگرس کے روشن نام پر دھبہ لگانے والی ہے۔ اس سزا کے باوجود فارورڈ بلاک کے ممبر مسٹر بوس کا ساتھ دیں گے بلکہ اگر اس سے بھی زیادہ سزا انہیں دی جائے۔ تو بھی وہ دل و جان سے انکی وفاداری کریں گے۔ نیز بنگال پراونشل کانگرس کمیٹی کو یقین دلایا گیا۔ کہ اگر ہائی کمانڈ نے اس کے جائز حقوق میں کسی قسم کی مداخلت کی۔ اور اس نے اس کے مقابلہ کا فیصلہ کیا۔ تو فارورڈ بلاک پوری طرح اس کے ساتھ تعاون کرے گا۔ نیز اس خواہش کا اظہار کیا گیا۔ کہ اس نازک مرحلہ پر بنگال کے تمام کانگرسیوں اور کانگرس کمیٹیوں کو چاہیئے۔ کہ پراونشل کانگرس کمیٹی کا پورا پورا ساتھ دیں۔ ایک اور قرارداد اس مضمون کی منظور کی گئی۔ کہ مسٹر بوس کے خلاف جو کارروائی کی گئی ہے۔ نیز بائیں بازو سے تعلق رکھنے والے دوسرے ممبروں سے جو ناروا سلوک کیا جا رہا ہے۔ یہ سب اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ ہائی کمانڈ فارورڈ بلاک کو دبانا چاہتا ہے۔ اور یہ سب کچھ ایک طے شدہ سکیم اور پروگرام کے مطابق کیا جا رہا ہے۔ تا برطانیہ سے گفت و شنید کے ذریعہ فیڈریشن کو قبول کرنے میں آسانیاں پیدا ہو سکیں۔ ایک یہ فیصلہ ہوا۔ کہ تمام ملک میں مسلسل اور زوردار ایجی ٹیشن اس غرض سے کی جائے۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی مجبور ہو جائے کہ مسٹر بوس کے خلاف اس نے جو کارروائی کی ہے۔ اس پر نظر ثانی کر کے اس میں ترمیم کرے۔ اور اس سلسلہ میں پراونشل بلاک ۱۵ ستمبر تک اپنا اپنا تفصیلی پروگرام پیش کریں۔

احراری غنڈوں پر ان کے کانگرسی آقاؤں کا اظہار نفریں

لاہور سے ۱۵ اگست کی خبر ہے کہ گذشتہ شب کانگرس کے جلسہ میں مسلح احراری غنڈوں نے جو اودھم مچایا۔ اس کے متعلق صوبہ کانگرس کمیٹی کے جنرل سیکرٹری نے ایک بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ اس جلسہ میں احراری والنٹیروں کے شرمناک رویہ کو میں نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ جلسہ کی غرض و غایت محض یہ تھی کہ مسلم اس کنٹیکٹ کے ہفتہ کا افتتاح کیا جائے۔ اور لاہور کے ہاؤس ٹیکس کے خلاف احتجاج کیا جائے۔ اس لئے جب ہم نے احراری والنٹیروں کو کلہاڑیوں سے مسلح وہاں دیکھا تو بہت حیران ہوئے۔ یہ والنٹیر کانگرس کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ تحقیقات پر ہمیں بتایا گیا کہ یہ لوگ ڈاکٹر کچلو کی نامزدگی کے خلاف پروٹسٹ کرنے آئے ہیں۔ حالانکہ اس پروٹسٹ کے کوئی معنے نہ تھے۔ کیونکہ ہر سیاسی مجلس کو حق حاصل ہے کہ اپنا نمائندہ کھڑا کر سکے۔ احراری کانگرسی امیدوار کی مخالفت تو کر سکتے تھے۔ لیکن یہ بات ان کے لئے بے حد باعث شرم تھی۔ کہ وہ اس وجہ سے کانگرس کے جلسہ کو خراب کرتے اور کانگرسی لیڈروں کو مجروح کر دیتے۔ اگر مخالف پارٹیوں کے جلسوں میں اسی طرح گڑبڑ پیدا کی جائے۔ اور لیڈروں پر حملے ہونے لگیں۔ تو پرامن سیاسی زندگی بالکل ناممکن ہو جائے گی۔ مجھے امید ہے۔ کہ صوبہ کے تمام صحیح الدماغ عناصر اس غنڈا پن کے مظاہرہ کے خلاف جو احرار کی طرف سے کیا گیا ہے اظہار نفریں کریں گے۔ احراری ہمیشہ کانگرس کا دوست ہونے کے دعوے کرتے رہے ہیں۔ لیکن گذشتہ شب اپنے شرمناک رویہ کے باعث وہ اپنے اصلی رنگ و روپ میں پبلک کے سامنے آ گئے ہیں اور اپنی حقیقت کو ظاہر کر چکے ہیں۔ دوسرے کانگرسی لیڈر اور اخبارات بھی اسی طرح ان کے خلاف اظہار نفریں کر رہے ہیں۔

کانگرسی ارکان کی طرف سے اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ

احباب کو علم ہے کہ کانگرس کی ورکنگ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستانی افواج کے ممالک غیر میں بھیجے جانے کے خلاف بطور پروٹسٹ سنٹرل اسمبلی کی کانگرس پارٹی آئندہ سیشن میں شریک نہ ہو۔ دہلی سے ۱۵ اگست کی خبر ہے کہ اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے سیکرٹری نے تمام کانگرسی ارکان کے نام ایک سرکلر جاری کر دیا ہے۔ کہ ۲۹ تاریخ کو شملہ میں منعقد ہونے والی جس میٹنگ میں شرکت کا انہیں نوٹس دیا گیا تھا اسے اب منسوخ شدہ سمجھیں۔ اور اسمبلی کے کسی کام کے سلسلہ میں شملہ نہ آئیں۔ اگر کوئی ممبر اس وقت شملہ میں موجود ہو۔ تو اسے بحیثیت ممبر اسمبلی وہاں نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ البتہ ذاتی طور پر وہ ایسا کر سکتا ہے۔ نیز اس سیشن میں کانگرس پارٹی کا کوئی ممبر کوئی سوال بھی دریافت نہ کرے۔ بلکہ جن ممبروں نے سوالات کے نوٹس دے رکھے ہیں۔ وہ سیکرٹری اسمبلی کو مطلع کر دیں۔ کہ ان کے نوٹس منسوخ کر دیئے جائیں۔ بعض کانگرسی ممبر بعض سب کمیٹیوں کے ممبر تھے۔ اس سرکلر سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں بھی شریک ہونے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

شملہ سے ۱۵ اگست کی خبر ہے کہ اسمبلی کے سرکردہ ممبروں کو اس بائیکاٹ سے کوئی مایوسی نہیں ہوئی۔ اور پرائیویٹ طور پر یہ تجویز کی جا رہی ہے۔ کہ وائسرائے ہند گاندھی جی کو ملاقات کی دعوت دیں۔ تا غیر ممالک کو فوجوں کی روانگی۔ اور جن حالات میں یہ معرض عمل میں لائی گئی وغیرہ موضوعات پر تبادلہ خیالات ہو جائے۔ فی الحال سرکاری حلقوں میں اس تجویز کی منظوری کا امکان بہت کم ہے۔ ۱۱ ستمبر کو وائسرائے ہند دو سال کے بعد ممبران اسمبلی کے سامنے تقریر کرنے والے ہیں۔ اور یہ توقع کی جا رہی ہے۔ کہ وہ اب بھی کانگرسی ممبروں کی اجلاس میں شرکت کی کوئی نہ کوئی صورت نکال لیں گے۔

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

مسئلہ ڈینزگ کے پر امن حل کی کوششیں

لیگ آف نیشنز کی طرف سے ڈینزگ کے مسئلہ کے حل کی کوشش کا ذکر گذشتہ پرچہ میں کیا جا چکا ہے۔ اور بتایا جا چکا ہے کہ ہٹلر کی دعوت پر لیگ کے ہائی کمشنر متعینہ ڈینزگ نے اس سے ملاقات کی ہے ... پولش حکام تیز ڈینزگ کی سینیٹ سے بات چیت کر رہا ہے۔ لیکن ان مصالحانہ کوششوں کے باوجود نازی اخبارات بہت دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اور لکھ رہے ہیں۔ کہ جرمنی کا فرانس اور برطانیہ کے ساتھ تو کوئی ایسا اختلاف نہیں جو دور نہ ہو سکے۔ اصل اختلاف پولینڈ سے ہے۔ ڈینزگ کے سوال کا پولینڈ کی آزادی سے کوئی تعلق نہیں۔ اس لئے جرمنی اسے حل کرنے کا فیصلہ کر چکا ہے۔ جب اس کے لئے موزوں وقت آئے گا۔ تو طاقت بھی استعمال کرنے سے گریز نہیں کیا جائیگا۔ اور اس کے لئے وہ عزم صمیم رکھتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کاؤنٹ کیانو نے اس سوال کے حل کی یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ ڈینزگ کے پولش کمشنر جنرل کی اسامی اڑا دی جائے۔ اگر نظم ونسق کو خالص جرمن بنا دیا جائے۔ جرمنی اور ڈینزگ کی سرحد پر محصول کی چونگیاں پانچ سال تک اڑا دی جائیں۔ ایک بین الاقوامی معاہدہ کے رو سے جرمنی کو یہاں فوج رکھنے کی اجازت دی جائے جرمنی اور ڈینزگ کے نمائندوں پر مشتمل ایک آزاد بورڈ قائم کیا جائے۔ تو بندرگاہ ڈینزگ کو کنٹرول میں رکھے۔

لنڈن سے ۱۵ اگست کی اطلاع ہے کہ لیگ کے ہائی کمشنر نے اس سوال کے متعلق اپنی رپورٹ لنڈن بھیج دی ہے۔ اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ خود بھی ایک دو روز میں وزیر خارجہ سے ملاقات کے لئے لنڈن آ رہا ہے۔ مجلس اقوام نے جو کمیٹی مسئلہ ڈینزگ کے متعلق مقرر کی ہے۔ لارڈ ہیلی فیکس بھی اس کے ممبر ہیں۔ نیز فرانس اور سویڈن کے نمائندے بھی اس میں شامل ہیں۔

وارسا سے ۱۵ اگست کی ایک خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت پولینڈ بھی اس مسئلہ کو پر امن طریق پر حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ چنانچہ آج وزیر خارجہ کرنل بیک نے برطانیہ فرانس اور امریکہ کے سفراء سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ جو اسی سلسلہ میں تھیں۔ اور جن میں مختلف تجاویز پر غور و فکر کیا گیا۔ برطانوی اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ حکومت برطانیہ پر امن تصفیہ کا بخوشی خیر مقدم کرے گی۔ لیکن کسی زبردستی یا جارحانہ اقدام کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی۔ حکومت برطانیہ کی یہی رائے ہے۔ کہ تصفیہ کی تمام تر ذمہ داری پولینڈ پر عائد ہوتی ہے۔ لیکن اگر اسے کسی بات پر زبردستی رضامند کرنے کی کوشش کی گئی تو وہ اس کی مدد کرے گی۔

ڈینزگ سے ۱۵ اگست کی خبر ہے۔ کہ لوکل حکام نے دو پولش کسٹم افسروں کو اس الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ کہ نازیوں کے خلاف معاندانہ پروپیگنڈا پر مشتمل جو لٹریچر باہر سے آیا اسے انہوں نے داخل ہونے دیا۔ بلکہ درآمد میں حوصلہ افزائی کی۔ اس کے جواب میں پولش کوریڈر میں دو جرمنوں کو پولش حکام نے گرفتار کر لیا ہے۔ اور ان کے خلاف پولش کسٹم آفیسروں بلکہ تمام قوم کی توہین کے الزام میں مقدمات چلا دیئے ہیں۔

چین میں جاپانیوں کی دست درازیاں

شنگھائی سے ۱۵ اگست کی اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ چین میں برطانوی حکومت کے خلاف بالخصوص اور دوسرے ممالک کے خلاف بالعموم جاپانیوں کی سرگرمیاں روز افزوں ہیں۔ چنانچہ ایک ہجوم نے ۱۲ اگست کو چیفو میں برطانوی قونصل خانہ پر حملہ کر دیا حملہ آور نیزوں اور تلواروں سے مسلح تھے۔ انہوں نے کھڑکیوں کے دروازے اور شیشے توڑ دیئے فرنیچر وغیرہ اشیاء تباہ کر دیں۔ اس زیادتی کا برطانیہ کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا گیا

بلکہ صرف حسب دستور سابق ایک زبردست پروٹسٹ نوٹ حکومت جاپان کو بھیج دیا گیا ہے۔ ٹین سین میں ایک امریکن عورت فرانسیسی علاقہ میں داخل ہو رہی تھی۔ کہ ایک جاپانی سنتری نے اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا۔ امریکن قونصل کے توجہ دلانے پر جاپانی نمائندے نے اس واقعہ پر اظہار افسوس کر دیا ہے۔ یہاں حالات بہت زیادہ نازک ہو رہے ہیں اس جگہ نیز شنگھائی میں انگریزوں۔ فرانسیسیوں اور امریکنوں کے خلاف پر جوش مظاہرے کئے جا رہے ہیں۔ ٹوکیو سے ۱۵ اگست کو ڈیلی ٹیلیگراف کے نمائندہ نے اطلاع دی ہے کہ ابھی تک یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ گفتگوئے مصالحت شروع ہوگی یا نہیں اور اگر ہوگی تو کب۔ اور کہ صورت حالات میں اصلاح کی امید بہت ہی کم رہ گئی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ برطانیہ جاپان کو کوئی مراعات دینے کے لئے تیار نہیں۔ اخبار ٹائمز نے لکھا ہے۔ کہ یہ اطلاع بالکل غلط ہے۔ کہ برطانیہ ٹین سین کی چاندی جاپان کے حوالہ کر دینے کے سوال پر غور کر رہا ہے۔ جاپانی پبلک اور پریس آج کل برطانیہ کے خلاف غیظ و غضب سے بھرا ہوا ہے۔ اور اس کے دماغ میں یہ بات راسخ ہو چکی ہے۔ کہ برطانیہ ہر حالت میں جاپان کا مخالف ہے۔ چینی قاتلوں کو جاپان کے حوالہ کر دینے کا جو فیصلہ حکومت برطانیہ نے کیا ہے۔ اسے جاپانی اخبارات نے برطانیہ کی مکاری اور ڈھٹائی سے تعبیر کیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترکی اور بلغاریہ کے تعلقات

ایک گذشتہ پرچہ میں یہ بتایا جا چکا ہے۔ کہ بلغاریہ اور ترکی کی افواج اپنی اپنی سرحد پر مشق جنگ کر رہی ہیں ایک بلغاری کی گولی سے ایک ترک سپاہی جاں بحق ہو گیا تھا۔ اس پر دونوں کے مابین جنگ کے خطرہ کے شدید امکانات پیدا ہو گئے تھے۔ صوفیہ سے ۱۵ اگست کی خبر ہے۔ کہ گو اخبارات نے گذشتہ چند روز تک ترکی کے خلاف شدید معاندانہ پروپیگنڈا جاری کر رکھا تھا۔ مگر اب ان کی روش بدل گئی ہے۔ اور ... لکھ رہے ہیں۔ کہ دونو ممالک میں خصومت اور جھگڑے کی کوئی وجہ نہیں۔ بلکہ دونو جنگ عظیم میں حلیف تھے۔ اور وہ دوستی اب تک بدستور قائم ہے۔ حکومت ترکی کی طرف سے بھی ایک کمیونک شائع ہوا ہے۔ کہ اسے بلغاریہ سے کوئی پرخاش نہیں۔ اور مصنوعی جنگ بلغاریہ پر رعب ڈالنے کی غرض سے نہیں لڑی گئی تھی۔ بلغاری پریس میں جو تبدیلی رونما ہوئی ہے۔ اسے اس کمیونک کا نتیجہ خیال کیا جاتا ہے۔ ترکی افواج کی یہ جنگی مشق چالیس میل کے محاذ میں جاری ہے۔ اور جنرل عصمت انونو معہ دیگر ذمہ دار حکام کے اس کا ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ یہ مشق ایک ہفتہ تک جاری رہے گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ اٹلی نے البانیہ میں ترکی سرحد کے پاس اسی ہزار فوج جمع کر رکھی ہے۔ اور اس کے جواب میں ترکی نے بھی بیس ہزار سپاہ تھریس میں متعین کر دی ہے۔ جو قلعہ شکن توپوں سے مسلح ہے۔ اور بلغاریہ کو جو خطرہ جنگ پیدا ہوا تھا۔ اس میں بہت حد تک اسی فوج کا دخل تھا۔ بخارسٹ سے ۱۵ اگست کی خبر ہے۔ کہ آج رومانیہ کے بحری بیڑے کا معائنہ کرتے ہوئے شاہ کیرول نے ایک تقریر کی جس میں کہا۔ کہ دیگر حکومتوں کو آگاہ رہنا چاہیئے۔ کہ ہمارے ملک کی سرحد میں کسی قسم کے تغیر کی کوشش ہرگز نہ کی جائے۔ جو کچھ رومانیہ کا ہے۔ وہ اسی کا رہے گا۔ اور ہم وہ ہرگز کسی اور کو نہیں دے سکتے۔ اگر کسی کے دماغ میں کوئی ایسی خواہش ہو۔ تو اسے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ دنیا کو ایک عالمگیر جنگ میں مبتلا کئے بغیر کسی ملک کی سرحد میں تبدیلی ممکن نہیں۔

بوکی سفید گھوڑا یہ نہایت عمدہ اور بے نظیر ریشمی بوسکی ہے ولائتی دو گھوڑا ل کی بوسکی کا مقابلہ کرتی ہے۔ فیشن ایبل اور چلنے میں مضبوط ہے
تھان ۴۲ گز عرض ۲۷" قیمت مع محصول ۱۵ ر دو تھان کے خریدار کو محصول معاف
نمونہ کا تھان چھ گز قیمت ۲ بلا محصول ٹکٹ ۸ ر فٹ بس گکڑ اکے لئے یا سوت کا ثابت کرنے پر ہزار روپیہ انعام:۔
منگل سن اینڈ برادرس بسا لودیانہ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نیو یارک ۵ اگست۔ صدر جمہوریہ امریکہ آج کل ایک جہاز پر ایام رخصت گزار رہے ہیں۔ ایک پریس رپورٹر سے آپ نے کہا کہ میں بین الاقوامی حالات سے غافل نہیں ہوں۔ بین الاقوامی حالات آج بھی رہی ہیں جو چند روز قبل تھے۔ بلکہ دو ماہ قبل کے مقابلہ میں آج بہت زیادہ خراب اور خطرناک ہیں۔

ناگپور ۵ اگست۔ سی پی کے ایک وزیر مسٹر مسرا کے خلاف بعض ممبران اسمبلی نے شدید الزامات لگائے تھے۔ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کو ان کی تحقیقات کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ مگر بعض ممبروں نے ان کے سامنے بیان دینے سے اس بنا پر انکار کر دیا ہے کہ انہیں ان پر اعتماد نہیں۔ کسی غیر کانگرسی کو مقرر کیا جائے۔

ناگپور ۵ اگست بعض علاقوں میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے خوفناک قحط رونما ہے۔ اور کسان بالکل ناامید ہو رہے ہیں۔ درخت بھی سوکھ گئے ہیں۔ چنانچہ پانچ افراد پر مشتمل ایک خاندان نے تین روز کی فاقہ کشی کے بعد خودکشی کر لی۔ حکومت بعض مقامات پر امدادی کام جاری کر رہی ہے۔

کلکتہ ۵ اگست معلوم ہوا ہے۔ کہ آنریبل مسٹر فضل الحق صاحب وزیر اعظم بنگال اب کے حج پر جا رہے ہیں۔ اور اس مقصد کے لئے رخصت حاصل کر رہے ہیں۔ وزیر مالیات مسٹر سرکار بھی رخصت پر جا رہے ہیں۔

روم ۵ اگست۔ یوگوسلاویہ کے وزیر اعظم نے مسولینی کے نام ایک تار ارسال کیا ہے۔ کہ یوگوسلاویہ اٹلی کے ساتھ رابطہ اتحاد قائم کرنے کا خواہشمند ہے

لنڈن ۵ اگست۔ ماہ جولائی ۱۹۳۹ء میں برطانیہ کی باقاعدہ فوج میں ۸۷۷۴ رنگروٹ بھرتی ہوئے ہیں۔ جنگ عظیم کے بعد اب تک کبھی اتنی بھرتی ایک ماہ میں نہیں ہوئی۔

لاہور ۵ اگست۔ پنجاب کے سیاسی مفکر پروفیسر گلشن رائے نے حال میں صوبہ سرحد کا دورہ کیا ہے اور قبائلی حملوں کے متعلق گاندھی جی کو ایک رپورٹ ارسال کی ہے۔ کہ اس کی وجہ حکومت کی فارورڈ پالیسی ہے۔ سرکاری علاقوں میں قبائلیوں کی روک تھام کو پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ روک نہیں سکتا نیز کانگرسی حکومت کی بعض اصلاحات بھی قبائلیوں کو حملوں پر انگیخت کرتی ہیں

امرتسر ۵ اگست۔ امرتسر شہر کی مسلم نشست کے لئے ڈاکٹر کچلو۔ چودھری افضل حق اور شیخ صادق حسن نے نامزدگی کے کاغذات آج داخل کر دیئے ہیں۔ کل ان کی پڑتال ہوگی۔ اور ۲۳ کو پولنگ۔

کانپور ۵ اگست ۲۹ جولائی کو پولیس نے جو گولی چلائی تھی۔ اس کی تحقیقات کرنے سے حکومت نے انکار کر دیا ہے۔ مسلمانوں نے ایک عظیم الشان جلسہ میں اس کے خلاف احتجاج کیا۔ اور وزیر اعظم کا پتلا بنا کر اسے نذر آتش کر دیا۔ نیز ایک جتھہ بھیج کر کونسل چیمبر لکھنؤ کے سامنے مظاہرہ کا فیصلہ کیا گیا۔

پشاور ۵ اگست۔ صوبہ سرحد میں دہشت انگیزی کی وارداتیں بہت بڑھ رہی ہیں۔ ایک مشہور افغان اپنے مہمان کے ساتھ جا رہا تھا۔ کہ دونو گولی سے اڑا دیئے گئے۔ پنجاب رجمنٹ کا ایک لفٹیننٹ اپنی کار پر آ رہا تھا۔ کہ نوشہرہ پٹ ورروڈ پر اس پر فائر کئے گئے۔ مگر وہ بچ گیا۔

شملہ ۵ اگست معلوم ہوا ہے کہ کانگرس نیشنلسٹ پارٹی کے ممبر بھی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں شریک نہیں ہوں گے مسلم لیگ کونسل کا اجلاس بھی ۲۷ اگست کو دہلی میں ہو رہا ہے۔ اس میں بھی یہ قرارداد پیش ہوگی۔ کہ ہندوستانی فوجوں کو باہر بھیجے جانے کے خلاف احتجاج کے طور پر اسمبلی کی پہلی نشست میں شرکت نہ کی جائے۔

پشاور ۵ اگست گورنر جنرل نے صوبہ سرحد کے موٹر سپرٹ ایکٹ ۱۹۳۹ء کی منظوری دیدی ہے۔

لاہور ۵ اگست۔ احراریوں کے صدر نے اعلان کیا ہے کہ اگر ثابت ہو گیا کہ کانگرس کے جلسہ پر حملہ کرنے والے احرار کی تھے۔ تو ان کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائے گی۔ اور کہ میں خود تحقیقات کر رہا ہوں۔

لنڈن ۵ اگست۔ گزشتہ دنوں ایک مشتعل ہجوم نے برطانوی قونصل کو قتل کر ڈالا تھا سو حکومت عراق نے اس کی بیوی کو بیس ہزار پونڈ بطور خون بہا ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

برگوس ۵ اگست معلوم ہوا ہے کہ سپین کے پرانے ہوائی مستقر تمام کے ان کی بجائے جنرل فرینکو جرمن انجنیروں کی مدد سے نئے مستقر تعمیر کر رہا ہے فرانس کی سرحد کے قریب قلعہ بندی بھی جاری ہے۔ اور فرانس کی سرحد سے ۳۵ میل کے فاصلہ پر سب سے بڑا مستقر بنایا جا رہا ہے۔

ملبورن ۵ اگست آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے کل ایک تقریر میں کہا تھا کہ ہٹلر کی حکمت عملی نے دنیا میں اضطراب پیدا کر رکھا ہے۔ آج اس نے کہا۔ کہ میرا مطلب اس اضطراب سے تھا۔ جو یورپ میں اس خیال سے پھیلا ہوا ہے۔ کہ ہٹلر ڈینزگ کو زبردستی جرمنی میں شامل کر لیگا

لنڈن ۵ اگست۔ پولیس آئرش ری پبلکن آرمی کا ممبر ہونے کے شبہ میں جس مکان کی چاہتی ہے تلاشی لے لیتی ہے۔ چنانچہ آج کل تلاشیوں کی بھرمار رہی ہے

کیمپ باغ ممول زئی ۵ اگست ایک قبائلی لیڈر حاجی محمد سعید نے گزشتہ شب تقریر کرتے ہوئے اپنے بھائیوں سے کہا کہ وہ فرقہ وارانہ جذبات کو مشتعل کرنے۔ سود خوری۔ دختر فروشی مخبری اور بددیانتی سے پرہیز کیا کریں ہندو اور سکھ ہمارے ہی گوشت اور پوست ہیں۔ اور ہمارا فرض ہے۔ کہ ان کی حفاظت کریں۔ آخر میں اس نے شیعوں اور سنیوں کے جھگڑے کی مذمت کی۔

لکھنؤ ۵ اگست۔ پولیس نے ریاست ہتھورا کے راجہ اور اس کی والدہ کو گرفتار کر لیا ہے۔ ۱۹ جولائی کو رانی ہتھورا پر مکان میں داخل ہوتے وقت فائر کئے گئے تھے۔ اور اس الزام میں تین اشخاص گرفتار کئے گئے تھے۔ راجہ صاحب اور ان کی والدہ کی گرفتاری بھی اسی سلسلہ میں ہوئی ہے۔ ان کی ضمانت بھی نہیں ہو سکتی۔

الہ آباد ۵ اگست۔ ۲۰ اگست کی صبح کو پنڈت جواہر لال نہرو چین کی طرف پرواز کریں گے۔ اور چنگ کنگ پہنچ کر جنرل چیانگ کائی شیک کے ہیڈ کوارٹرز کا معائنہ کریں گے۔ بعد کا پروگرام مختلف انجمنوں کے ماتحت ہوگا۔ یہ دورہ ایک ماہ کا ہوگا۔ اور سیاحت بالکل پرائیویٹ حیثیت میں ہوگی۔

دہلی ۵ اگست۔ ہندوستان ٹائمز نے لکھا ہے کہ سر اکبر حیدری اور حضور نظام میں شدید اختلافات رونما ہو گئے تھے۔ اور سر موصوف نے استعفیٰ داخل کر دیا تھا۔ مگر برطانوی ریذیڈنٹ نے مداخلت کر کے اسے واپس کرا دیا۔ اختلاف یہ ہے کہ حضور نظام مسلمانوں کی اکثریت کو کمزور کرنے والی تجاویز کی مخالفت کرتے ہیں۔

دہلی ۵ اگست۔ کل آریہ سماجیوں نے یہاں ایک جلسہ حیدرآباد کے سلسلہ میں کیا۔ صدر جلسہ نے کہا۔ کہ گو یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ آریہ سماج کے تمام مطالبات منظور کر لئے گئے ہیں۔ تاہم یہ آریہ سماج کی مکمل فتح ہے۔

پشاور ۵ اگست۔ وزیر اعظم سرحد آج کل ضلع بنوں کے ڈاکہ زدہ علاقہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ آپ نے ہندوؤں کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ اپنی حفاظت کے لئے فوجی دستے بنائیں۔ نیز مسلمانوں کو نصیحت کی کہ ہندو ہمسایوں کی مدد کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ - امنجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے - کہ منکہ دولا سنگھ ولد گھسیٹا سنگھ ذات جٹ سکنہ جاکے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دی ہے - اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے - لہذا جاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں - مورخہ ۱۰ ر اگست ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی - اے - ایل ایل بی

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

فارم

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ - امنجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے - کہ منکہ کھیڑا ولد گھسیٹا ذات ماچھی سکنہ موزیکی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے - اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۶ دسمبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے - لہذا جاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں - مورخہ ۲۵ ر جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی - اے - ایل ایل بی

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

DALHOUSIE. DALHOUSIE.

CHEAP RAIL - CUM - ROAD RETURN TICKETS, AVAILABLE FOR SIX MONTHS FROM ALL IMPORTANT STATIONS.

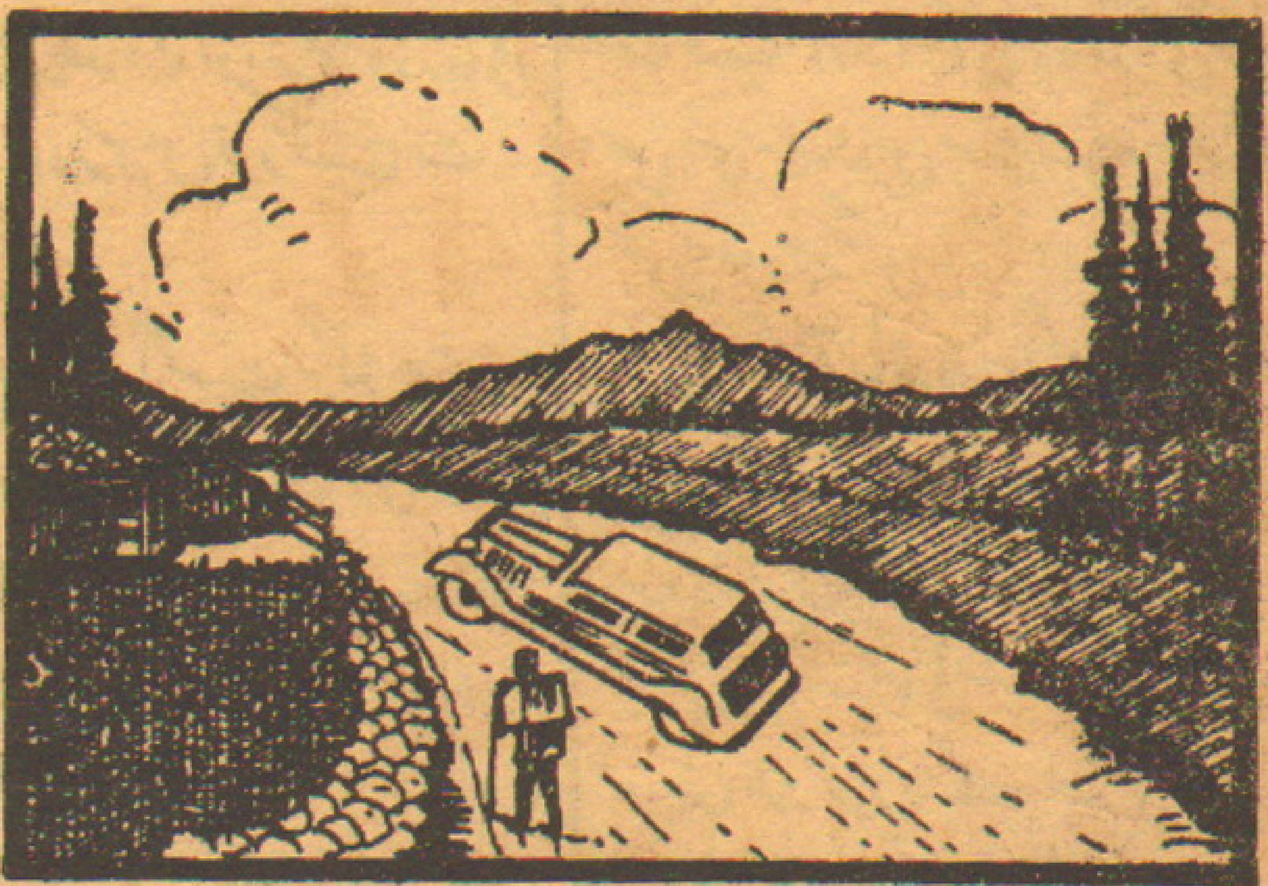

ALL ROAD TRANSPORT INSURED.
SAFEST. CHEAPEST. BEST.

FOR FURTHER PARTICULARS APPLY :-

CHIEF COMMERCIAL MANAGER.
N.W.R. LAHORE.

قابل تعریف علاج

مرگی ہسٹریا کنٹھ مالا - تلی - پتھری - ذیابیطس اور دیگر تمام پیشاب کی بیماریوں بواسیر - سل - دق - عورتوں کے پوشیدہ امراض اور مردانہ کمزوریوں کے علاج کے لئے زود اثر مجرب ادویات موجود ہیں - ہر مرض کے لئے لکھیے :-

ڈاکٹر ایم - ایچ - احمدی معرفت "الفضل" قادیان

کراون بس سروس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۴½ بجے جو کسی جگہ نہیں ٹھہرتی ہے - باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ ڈلہوزی کانگڑہ - دہر مسالہ وغیرہ کو چلتی ہیں - گدیاں سپرنگدار - لاریاں بالکل نئی - مسافر کے لئے آرام دہ ہیں - وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے - شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس جو کہ وقت کی پابند ہے - قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبد القدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں -

منیجر کراؤن بس سروس بشمولیت یامن آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

دوائی اٹھرا

اٹھرا رجسٹرڈ محافظ جنین

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں - یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں - یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں - سبز پیلے دست قے پیچش - درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا - دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا - بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا - بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا - لڑکیوں کا زندہ رہنا - لڑکے فوت ہو جانا - اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں - اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیتے ہیں - جو ہمیشہ ننھے بچوں کا منہ دیکھنے کو ترستے رہے - اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے - حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا - اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا - تا خلق خدا فائدہ حاصل کرے - اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت - تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے - اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے - قیمت فی تولہ عہ - مکمل خوراک گیارہ تولہ - یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک -

المشتہر - حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کی